جائے۔

اسلامی دنیا میں پاکستان واحد ایٹمی قوت ہے اس کے تحفظ کیلئے مشترکہ جدوجہد کی جائے اور ایٹمی قوت کو پرامن مقاصد، صحت، صنعتی ترقی کیلئے بروئے کار لایا جائے اور دیگر ممالک کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ اس ضمن میں خلائی مشن کی تکمیل کی جائے۔ تسخیر کرنے اور نت نئے تجربات کرنے کی دوڑ ہے۔ اس میں بھرپور شرکت کی جائے سربراہی اجلاس میں جدید اسلحہ سازی کیلئے مشترکہ جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔ اور جو ممالک یہ کام کر رہے ان کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں۔

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ مظلوم مسلمان ہیں ان پر طرح طرح کے ظلم ڈھائے جا رہے ہیں دہشت گردی کا الزام لگا کر انہیں نیست و نابود کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا سربراہی اجلاس میں ان کے تحفظ کیلئے اقدام کئے جائیں۔

ہم توقع رکھتے ہیں کہ ان سب مشترکہ مفادات کے حصول کیلئے اسلامی سربراہی کانفرنس کو مضبوط اور فعال بنایا جائے گا اور جلد از جلد اسکا سربراہی اجلاس طلب کیا جائے گا۔

سکردو بلتستان میں دہشت گردی کے بدترین واقعات

گلگت میں گذشتہ دنوں بعض شرپسندوں نے شیعہ رہنما آغا ضیاء الدین کو قتل کر دیا جس کے نتیجہ میں لوگ مشتعل ہوئے اور انہوں نے سرکاری اور غیر سرکاری املاک کو شدید نقصان پہنچایا۔ بعض دفاتر کو آگ لگائی اور اس میں کام کرنے والے اہلکاروں کو زندہ جلا دیا گیا۔ یہ سلسلہ صرف گلگت تک محدود نہ رہا بلکہ اس کے شعلے دیگر شہروں تک پہنچے اور خصوصاً سکردو میں تو شیعوں نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت جمعیت اہلحدیث کے مرکز اسلامی اور اہل سنت والجماعت کے مرکز الھدیٰ کو شدید مالی نقصان پہنچایا۔ لوٹ مار اور قرآن وسنت پر مبنی لٹریچر اور کتب کی بے حرمتی کی گئی اور پھر آگ لگا دی گئی۔

سکردو سے جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد نے ٹیلیفون اور فیکس کے ذریعے تمام حالات سے آگاہ کیا ہے اور نقصانات کی تفصیل ارسال کی ہے جسے الگ شائع کیا جا رہا ہے۔ یوں تو پاکستان میں مار دھاڑ، گراؤ جلاؤ، قتل و غارت کوئی نئی بات نہیں ہے۔ فرقہ واریت کی آڑ میں بعض تخریب کارایسی کاروائیاں کرتے رہتے ہیں جس کو مذہبی رنگ دیا جاتا ہے اور پھر ایک دوسرے کو قتل کرنے اور پرامن شہریوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اب تک ہزاروں لوگ اس کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں اور کروڑوں کی املاک تباہ کر دی گئی ہیں۔ لیکن شمالی علاقہ جات خصوصاً بلتستان اس لعنت سے محفوظ تھا۔ مگر اس بار پاکستان کے بہی خواہوں اور اسلام مخالف قوتوں کی چالیں کامیاب ہوئیں اور ان شرپسندوں نے اس پرامن خطے کو بھی بدامنی کا مرکز بنا دیا۔

بلتستان پاکستان کے شمال میں نہایت خوبصورت اور پرفضا مقام ہے۔ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں سیاح اس علاقے کو دیکھنے آتے ہیں یہاں دنیا کی دوسری بلند ترین پہاڑی K-2 واقع ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان کا چین کے ساتھ زمینی راستہ بھی بلتستان سے گزرتا ہے اور تجارتی وثقافتی اور دفاعی اعتبار سے یہ علاقے بہت اہمیت کا حامل ہے پاکستان کے مخالف قوتوں کو بھی اس کا بخوبی اندازہ ہے اسی لئے اب انہوں نے اس علاقے کو منتخب کیا ہے۔ اور یہاں کے حالات کو خراب کرنے اور بدامنی پیدا کرنے اور لوگوں میں خوف وہراس پیدا کرنے کیلئے یہ اختیار کیا ہے۔ چونکہ ان علاقوں میں شیعہ برادری زیادہ ہے۔ لہٰذا ان کے راہنما کو قتل کر کے انہیں مشتعل کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں حالات سنگین ہوئے اور چھبیس دن تک کرفیو رہا۔

ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم چند معروضات پیش کرتے ہیں امید ہے کہ حکومت اس کا سختی سے نوٹس لے گی تاکہ آئندہ حالات درست رہیں۔

(۱) حکومت کی کئی خفیہ ایجنسیاں کام کرتی ہیں جن کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ تمام حالات پر نظر رکھیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو رونما ہونے سے پہلے اس کا سدباب کریں۔ اور حکام بالا کو مطلع کریں تاکہ حالات ٹھیک رہیں۔ اور شرپسندوں کو کاروائی سے پہلے گرفتار کریں خصوصاً ایسے علاقے جہاں غیر ملکی سیاحوں کی آمد ورفت زیادہ ہے۔ اور اس کے ذریعے حکومت زرمبادلہ کماتی ہے۔ لیکن ان تمام ایجنسیوں نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں سخت کوتاہی کی ہے اور سب ٹھیک ہے کی رپورٹ سے حکام بالا کو مطمئن کرتے رہے جبکہ حقائق اس سے مختلف ہیں۔

(۲) آغا ضیاء الدین کے قتل کے بعد یہ بات معلوم تھی کہ شیعہ مشتعل ہونگے اور وہ توڑ پھوڑ کریں گے لہٰذا فوری طور پر ایسے اقدامات کئے جانے چاہئیں تھے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعات رونما نہ ہوتے لیکن حکام بالا نے ایسے اقدامات نہ کئے اور تمام حالات کو ان شرپسندوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا جو من مرضی کرتے رہے اور سرکاری املاک کے علاوہ پرامن شہریوں کی املاک کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ اور خاص کر شیعوں نے اہلحدیث اور اہلسنت مسالک سے تعلق رکھنے والوں کی مساجد، تعلیمی اداروں اور ان کی گاڑیوں اور دیگر قیمتی اشیاء کو جلا کر راکھ کر دیا۔ انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت سے ہی شرپسندوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انتظامیہ نے جان بوجھ کر اپنی آنکھیں بند رکھیں تاکہ شرپسند جی بھر کر خون خرابہ کرلیں۔ اس لئے ایسے تمام اہلکاروں کا سختی سے محاسبہ کرنا چاہئے اور انہیں قرار واقعی سزا دینی چاہئے۔

(۳) اس دہشت گردی کی نذر ہونے والے تمام لوگ پرامن شہری اور محب وطن ہیں جو کسی شکل میں بھی فرقہ واریت یا گروہ بندی کے داعی نہیں ہیں ایسے مخلص لوگوں کی املاک کو نذر آتش کیا جانا حکومت کے لئے بذات خود لمحہ فکریہ ہے یہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے مال وجان کا تحفظ کرے اب جبکہ ان کی قیمتی املاک کو جلا کر راکھ کر دیا گیا ہے اور وہ لوگ بے دست وپا ہیں تو حکومت فوری طور پر ان کی دلجوئی کرے۔ اور مالی معاوضہ ادا کرے۔ نقصان کی تلافی کرکے حکومت اپنی ذمہ داری پورے کرے تاکہ لوگوں کا حکومت پر اعتماد بحال ہو اور لوگ بھی اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں۔

(۴) چونکہ یہ مسئلہ نہایت نازک ہے آئندہ اس خطے پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی جگہ ایسا واقعہ رونما نہ ہونے دیا جائے تاکہ آنے والے موسم گرما میں سیاحوں کی آمد ورفت میں رکاوٹ نہ ہو۔

(۵) جمعیت اہلحدیث بلتستان کے زیر اہتمام کام کرنے والے تمام ادارے لوگوں کی فلاح وبہبود اور تعلیم کے فروغ کیلئے وقف ہیں ان کا نقصان کسی کا ذاتی نقصان نہیں ہے بلکہ یہ ساری قوم کا نقصان ہے جس میں تعلیمی ادارہ، مرکز اسلامی، ڈسپنسری، بچوں کو لانے لیجانے والی بسیں، ایمبولینس وغیرہ شامل ہے۔ حکومت ان کی خصوصی دلجوئی کرے اور فوراً معاوضہ ادا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆